ایک تجزیاتی مطالعہ

آمنہ پارک

پنجاب اربن ریسورس سینٹر

ایک تجزیاتی مطالعہ

آمنہ پارک

تعداد: 500

دسمبر 2009ء

ناشر: پنجاب اربن ریسورس سنٹر نے شائع کیا۔

یہ تحقیقی کتابچہ عنائزہ حرا نے تیار کیا۔

اس کام میں ان کی معاونت جاوید غزالی، عامر بٹ اور اظہر محمود نے کی ہے۔

لے آؤٹ: مطلوب علی matloobali79@gmail.com

جملہ حقوق: اس تحقیقی کتابچہ کے کسی بھی حصے کو دوبارہ شائع جا سکتا ہے۔بشرطیکہ کتابچے کے اصل پبلیشر کا حوالہ مناسب انداز میں دیا جائے۔

پیش لفظ

پاکستان کے دل اور صوبہ پنجاب کے سب سے بڑے شہر لاہور میں روز بروز بڑھتی ہوئی آبادی بنیادی ضروریاتِ زندگی کے حوالے سے ان گنت مسائل کا سامنا کر رہی ہے، خصوصاً نکاسی آب، پانی، صحت وصفائی اور دیگر ترقیاتی کام عدم توجہ کا شکار ہیں۔ ان مسائل کے حل کے لیے ابھی تک کوئی جامع طریقہ کار (Integrated mechanism) وضع نہیں کیا جاسکا۔ اشرافیہ اور متوسط طبقہ کسی حد تک ان مسائل کو حکومتی معاونت اور اپنی مدد آپ کے تحت حل کر لیتے ہیں، مگر شہر کا کم آمدنی والا طبقہ ابھی تک ان مسائل سے دوچار ہے۔ لاہور کے مرکزی علاقوں میں تو کسی حد تک حکومتی ادارے کام کر رہے ہیں لیکن مضافاتی علاقوں میں ابھی تک ترقیاتی کام کے حوالے سے کوئی ادارہ خاص توجہ نہیں دے رہا۔ ان محروم آبادیوں کے مسائل کو منظرِ عام پہ لانے اور مسائل کے مناسب حل کے لیے پنجاب اربن ریسورس سنٹر نے تحقیقی سروے کا آغاز کیا ہے۔ تاکہ ان علاقوں کے رہائشیوں کی سماجی ومعاشی ضروریات کے حوالے سے مسائل اور ان کے اعداد وشمار متعلقہ اداروں تک پہنچائے جائیں۔

اس سلسلے میں لاہور کے مضافاتی علاقے ٹھوکر نیاز بیگ کے قریب واقع ایک آبادی "آمنہ پارک" کا سروے کر کے رپورٹ تیار کی گئی ہے۔

آمنہ پارک

مقصد تحقیق 1
تحقیق کا طریقہ کار
رہائشی سہولیات
رھائشی سھولیات
مکانات ....
رھائشی دورانیہ اور پس منظر
خاندانوں کا حجم اور نظام 2
مالکانہ حقوق ....
معاشی حالت
ماہانہ آمدنی واخراجات 3
علاقے میں پانی کے زرائع
پانی کا معیار 4

سینی ٹیشن کی صورتحال
نکاسی آب
لیٹرین کی سہولت
کوڑا کرکٹ 5
بجلی و گیس کی سہولت

تعلیمی سھولیات
تعلیمی ادارے 6
زرائع نقل وحمل
خریدوفروخت کی سہولت
تفریحی سہولیات 7
علاقے کے اھم مسائل
پنجاب اربن ریسورس سنیٹر
معاون
آمنہ ویلفئیر سوسائٹی 8
مقامی کونسلر سے ملاقات
مسائل کے حل کے لیے **تجاویز**

تعارف

ٹھوکر نیاز بیگ کے قریب یونین کونسل 118 میں آباد بہت سی چھوٹی چھوٹی آبادیوں میں سے ایک آبادی ''آمنہ پارک'' ہے جو 1984 میں وجود میں آئی۔ ابتدا میں یہ زرعی زمین تھی لیکن اب یہ رہائشی علاقے میں تبدیل ہوچکی ہے۔ اس کا کل رقبہ 245 کنال ہے، کل آبادی تقریباً 4900 افراد پر مشتمل ہے اور کل مکانات کی تعداد 500 کے لگ بھگ ہے۔

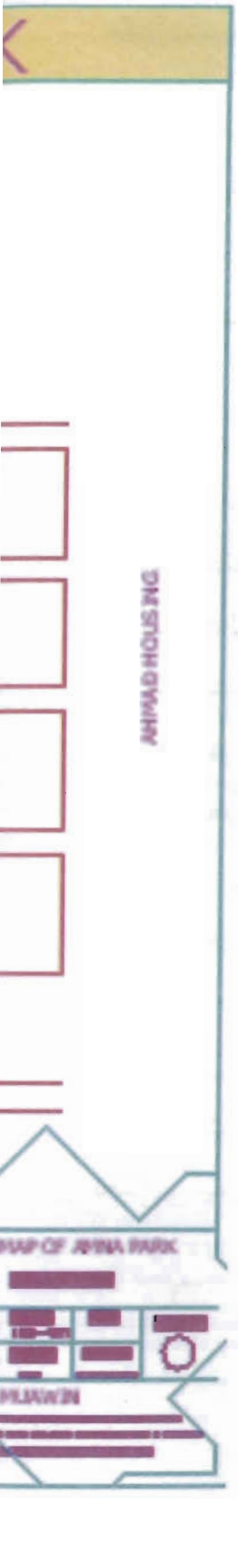

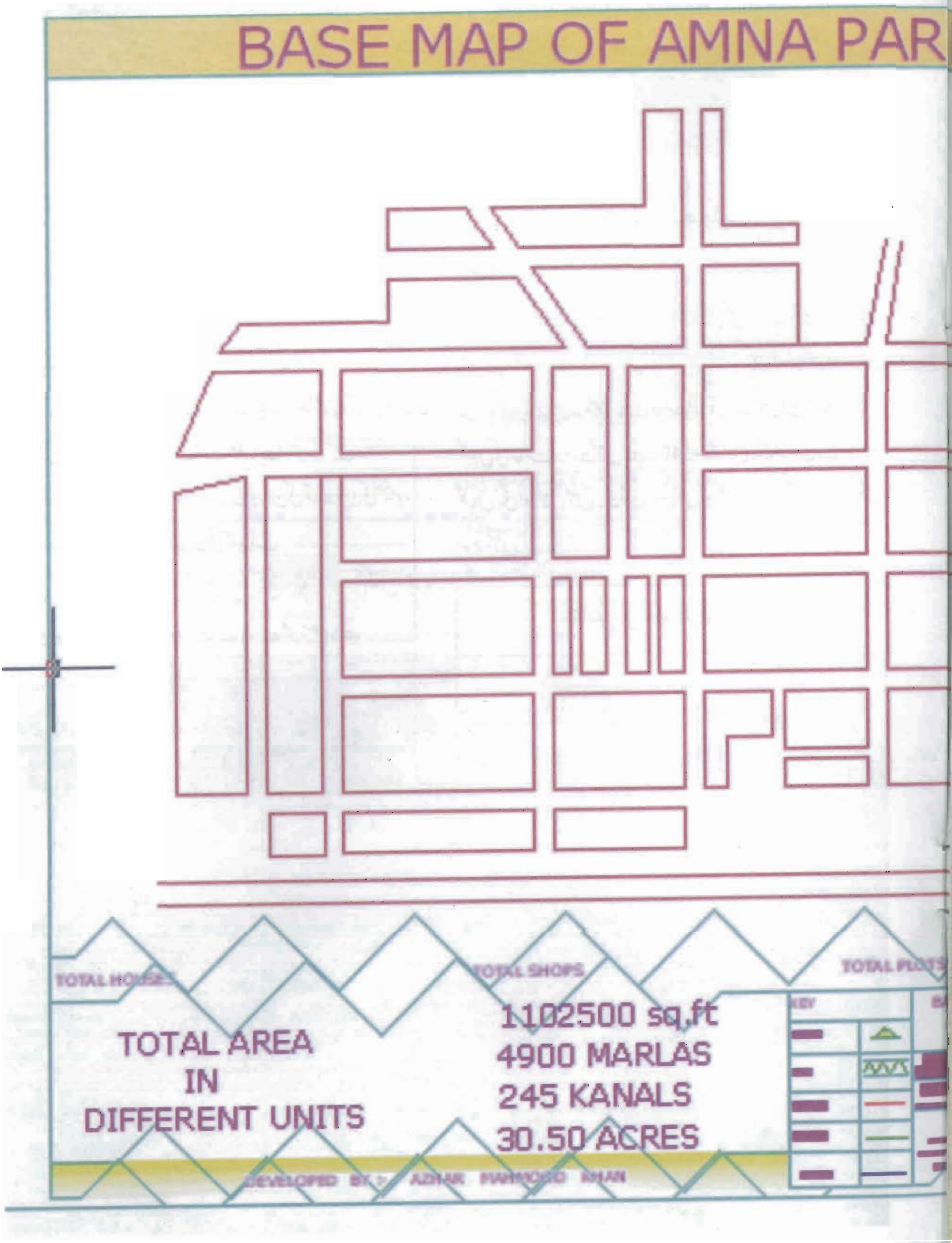
BASE MAP OF AMNA PAR
TOTAL HOUSES
TOTAL SHOPS
TOTAL PLOTS
KEY
TOTAL AREA
IN
DIFFERENT UNITS
1102500 sq.ft
4900 MARLAS
245 KANALS
30.50 ACRES
DEVELOPED BY :- AZHAR MAHMOOD KHAN

مقصد تحقیق

آمنہ پارک میں تحقیقی سروے کے درج ذیل مقاصد تھے:

- لوگوں کے معیار زندگی کا جائزہ لینا
- لوگوں کو درپیش مسائل کے اعداد و شمار، ان کی وجوہات اور مسائل کے مناسب حل کو اجاگر کرنا
- علاقے کے مسائل کے حل کے سلسلے میں مقامی سطح پر سرگرم سماجی کارکن اور تنظیم کی کارکردگی کا جائزہ لینا

تحقیق کا طریقہ کار

علاقے کے سماجی و معاشی سروے کے لیے ایک سوالنامہ تیار کیا گیا جس کی روشنی میں درج ذیل عنوانات کے تحت معلومات اکھٹی کی گئیں۔

- گھروں میں رہائش پذیر خاندان کے ممبران کی تعداد، ان کی تعلیم، پیشہ، ماہانہ آمدن و اخراجات کی تفصیلات
- علاقے میں موجود انفراسٹرکچر جیسے پانی، بجلی، سیوریج، سوئی گیس وغیرہ کی حالت اور صحت کی سہولیات کے بارے میں معلومات

Information related WASH issues

- گھریلو سطح پہ صحت وصفائی کے حوالے سے اختیار کی گئیں تدابیر
- علاقے کے بڑے اور اہم مسائل کے بارے میں معلومات
- مقامی سطح پر سرگرم سماجی تنظیموں اور حکومتی ذمہ داران کی کارکردگی

رھاشی سھولیات

مکانات

آبادی میں مکانات کی تعمیر بہترین انداز سے کی گئی ہے۔ آبادی کے 80 فیصد افراد پختہ مکانات میں رہائش پذیر ہیں، 20 فیصد نیم پختہ گھروں میں رہائش پذیر ہیں۔ مکانات کی حالت تو اچھی ہے لیکن ان کے سامنے گلیوں کی حالت درست نہیں ہے۔ 40 فیصد لوگوں کے گھروں کے سامنے گلیاں کچی اور کہیں کہیں سے ٹوٹی ہوئی ہیں اور گلیوں میں روشنی کا انتظام بھی موجود نہیں ہے۔

رہائشی دورانیہ اور پس منظر

سروے کے مطابق اس آبادی میں 10 فیصد لوگوں کا عرصہ سکونت ایک سال ہے، اسی طرح 37 فیصد لوگوں کا عرصہ سکونت پانچ سال ہے، 33 فیصد لوگ دس سال سے یہاں رہائش پذیر ہیں اور بقیہ 20 فیصد افراد کا عرصہ سکونت پندرہ سال سے لیکر بیس سال تک ہے۔

آمنہ پارک میں بسنے والوں میں سے 53 فیصد لوگ یہاں آنے سے پہلے لاہور کے مختلف علاقوں میں رہائش پذیر تھے۔ جبکہ 37 فیصد لوگ دیگر شہروں سے آکر آباد ہوئے اور 10 فیصد لوگ ملک کے دیہاتی علاقوں سے آکر یہاں آباد ہوئے۔

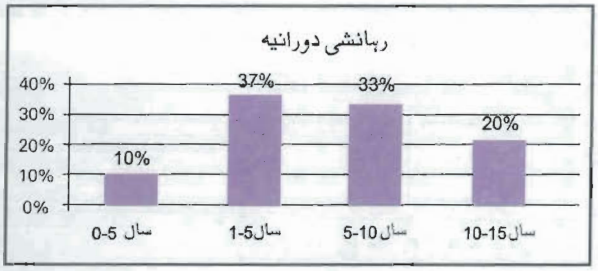

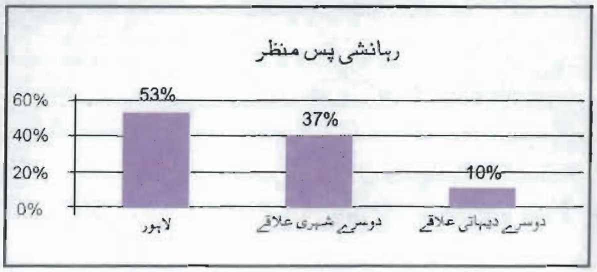

خاندانوں کا حجم و نظام

سروے کے نتائج کے مطابق 30 فیصد گھر ایسے ہیں جہاں ہر ایک گھر میں 9 افراد رہائش پذیر ہیں، 30 فیصد گھروں میں 8 افراد، 7 فیصد گھروں میں 6 افراد اور بقیہ 33 فیصد گھروں میں دس افراد رہائش رکھتے ہیں۔ یہاں کے مکینوں کا 67 فیصد یک خاندانی نظام اور 33 فیصد مشترکہ خاندانی نظام کے تحت زندگی بسر کر رہا ہے۔

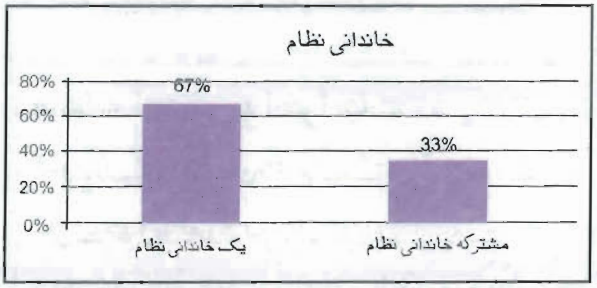

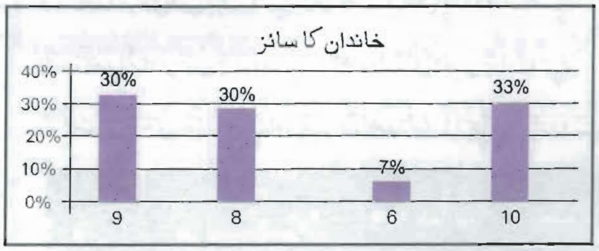

مالکانہ حقوق

سروے کے مطابق 30 فیصد لوگ کرائے کے گھروں میں رہتے ہیں اور جبکہ 70 فیصد لوگوں کے اپنے گھر ہیں۔ یہاں زمین کی قیمت ڈھائی لاکھ سے ساڑھے تین لاکھ روپے فی مرلہ ہے۔

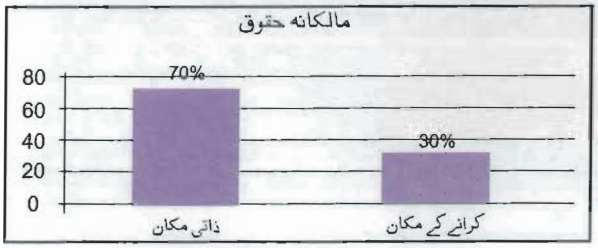

معاشی حالت

کمانے والے افراد اورپیشے

آمنہ پارک کی زیادہ تر آبادی متوسط طبقہ سے تعلق رکھتی ہے۔سروے کے مطابق 33 فیصد آبادی میں فی گھر دوافراد کمانے والے ہیں، 17 فیصد گھروں میں فی گھر ایک فرد کماتا ہے اور 50 فیصد گھروں میں فی گھر 3 افراد کماتے ہیں۔علاقے کے لوگ مختلف پیشوں اور ملازمتوں سے منسلک ہیں جیسے 10 فیصد آبادی سرکاری ملازمت کرتی ہے۔20 فیصد آبادی پرائیویٹ اداروں میں ملازمت کرتی ہے۔جبکہ 50 فیصد آبادی مختلف نوع کے ذاتی کاروبار کرتی ہے۔اس کے علاوہ 20 فیصد لوگ محنت ومزدوری کر کے اپنے بچوں کا پیٹ پالتے ہیں۔

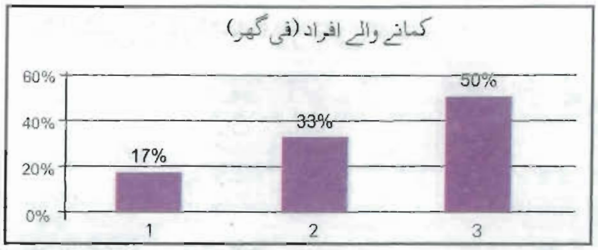

پیشے

سرکاری ملازم	3	10%
پرائیویٹ ملازمت	6	20%
کاروبار	15	50%
مزدوری	6	20%

ماہانہ آمدنی و اخراجات

آمنہ پارک میں ماہانہ آمدن واخراجات کے حوالے سے سروے کیا گیا جس کے مطابق 3 فیصد افراد کی ماہانہ آمدن پانچ ہزار روپے، 17 فیصد افراد کی دس ہزار روپے، 30 فیصد افراد کی پندرہ ہزار روپے، 33 فیصد افراد کی بیس ہزار روپے، 7 فیصد افراد کی پچیس ہزار روپے، 7 فیصد پینتالیس ہزار روپے اور بقیہ 3 فیصد افراد کی پچاس ہزار روپے ہے۔اخراجات کے حوالے سے صورتحال یہ سامنے آئی ہے کہ 3 فیصد افراد کے ماہانہ اخراجات پانچ ہزار روپے، 20 فیصد افراد کے دس ہزار روپے، 24 فیصد افراد کے پندرہ ہزار روپے، 30 فیصد افراد کے بیس ہزار روپے، 13 فیصد افراد کے پچیس ہزار روپے ماہانہ، 7 فیصد افراد کے چالیس ہزار روپے اور 3 فیصد افراد کے پینتالیس ہزار ہیں۔

ماہانہ آمدنی و آخراجات

Money Range	Monthly Income	Monthly Expenditure
1- Rs.1,000-5,000	3%	3%
2- Rs.5,000-10,000	17%	20%
3- Rs.10,000-15,000	30%	24%
4- Rs.15,000-20,000	33%	30%
5- Rs.20,000-25,000	7%	13%
6- Rs.25,000-30,000	Nil	Nil
7- Rs.30,000-35,000	Nil	Nil
8- Rs.35,000-40,000	Nil	7%
9- Rs.40,000-45,000	7%	3%
10- Rs.45,000-50,000	3%	Nil
More then Rs.50,000	Nil	Nil

پانی کا معیار

آمنہ پارک میں سیوریج کا مناسب انتظام نہ ہونے کی وجہ سے زیر زمین پانی آلودہ ہے اور تمام آبادی بورنگ کے ذریعے یہی آلودہ پانی استعمال کر رہی ہے۔ سروے کے مطابق 20 فیصد لوگ پینے کے پانی کے معیار سے مطمئن ہیں، 55 فیصد لوگ غیر مطمئن ہیں جبکہ 25 فیصد لوگوں نے کوئی رائے نہیں دی۔ جو لوگ پانی کے معیار سے مطمئن نہیں ہیں ان میں سے 7 فیصد لوگوں کے خیال میں پانی سے آنے والی بدبو، 29 فیصد لوگوں کے مطابق پانی کا خراب ذائقہ، 14 فیصد لوگوں کے مطابق پانی کا پیلا پن اور جبکہ 50 فیصد لوگوں کے غیر مطمئن ہونے کا سبب پانی میں گندے ذرات کی موجودگی کا ہونا ہے۔ اکثر لوگوں نے پانی کو پینے کے قابل بنانے اپنے اپنے گھروں میں چھوٹے چھوٹے پانی کے فلٹر لگا رکھے ہیں جس سے کسی حد تک مضر صحت پانی کا تدارک کیا جا رہا ہے۔

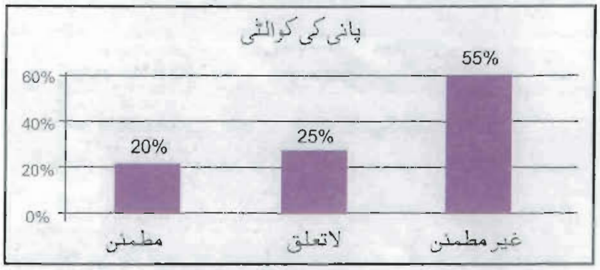

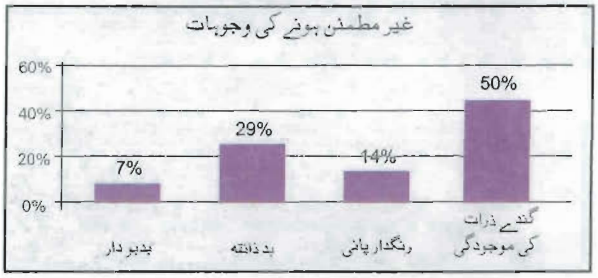

سینی ٹیشن کی صورتحال

نکاسی آب

آمنہ پارک میں اکثر لوگوں نے مکانات کی خوبصورتی پر خصوصی توجہ دی ہے۔ لیکن افسوس ناک امر یہ ہے کہ یہاں کے مکین اپنی گلیوں اور گردونواح کی صفائی سے غافل ہیں۔ ناقص نکاسی آب کی وجہ سے گلیوں میں گندا پانی کھڑا نظر آتا ہے، جس پر مکھیوں اور مچھروں کی بھرمار رہتی ہے۔ ہر گھر میں بیت الخلاء کی سہولت موجود ہے تاہم 10 فیصد گھروں میں فلیش سسٹم نہیں لگوایا گیا۔ گھروں کے آلودہ پانی کی نکاسی کے لئے مناسب انتظام موجود نہیں ہے۔ 57 فیصد لوگوں نے نکاسی آب کیلئے سیپٹک ٹینک بنائے ہوئے ہیں، 10 فیصد علاقے میں کھلی نالیاں ہیں اور 33 فیصد گھروں کے باہر سیور موجود ہے، لیکن پانی کی نکاسی ناقص ہے اور آلودہ پانی زمین میں جذب ہو رہا ہے، جس کی وجہ سے لوگوں کے گھروں کی عمارتوں کو نقصان پہنچ رہا ہے۔ آبادی میں موجود گٹروں کی حالت بھی بہت خراب ہے۔ کھلی نالیاں بھی ماحول کو آلودہ کر رہی ہیں۔ موجودہ نکاسی آب کی صورتحال سے صرف 11 فیصد لوگ مطمئن ہیں، 25 فیصد لوگوں نے اس سلسلے میں کسی قسم کی رائے کا اظہار نہیں کیا اور جبکہ 64 فیصد رہائشیوں نے اس صورتحال سے غیر مطمئن ہونے کی نشاندہی کی ہے۔ جو افراد اس صورتحال سے مطمئن نہیں ہیں ان میں سے 22 فیصد نے کوڑا اور گندگی سے بند ہو جانے والے گٹروں اور نالیوں کی شکایت کی، 5 فیصد بدبو کی وجہ سے بہت پریشان ہیں اور 73 فیصد کا کہنا ہے کہ ناقص نکاسی آب کی وجہ سے گھروں کو نقصان پہنچ رہا ہے۔

نکاسی آب

سیوریج سسٹم	کھلی نالیاں	گھر کی	Ditch inside House
33%	10%	57%	0

نکاسی آب کی صورتحال اور غیر مطمئن ہونے کی وجوہات

رہائشی عمارت کو نقصان	بدبو	بند ہونی نالیاں	غیر مطمئن	لاتعلق	مطمئن
73%	5%	22%	64%	25%	11%

کوڑا کرکٹ

کوڑا کرکٹ کوٹھکانے لگانے اور جمع کرنے کے حوالے سے 60 فیصد لوگوں نے اپنی مدد آپ کے تحت جمعدار لگائے ہوئے ہیں جو کہ کچرا اکھٹا کرتے ہیں۔ اور بقیہ 40 فیصد نے ایسا کوئی انتظام نہیں کر رکھا۔ وہ اپنا کوڑا کرکٹ کھلے میدان میں پھینکتے ہیں۔ جس کی وجہ سے علاقے میں خالی پلاٹوں میں گندگی کے ڈھیر نظر آتے ہیں جس سے ماحول کی آلودگی کے ساتھ ساتھ مختلف بیماریوں کے پھیلنے کا بھی خطرہ ہے۔

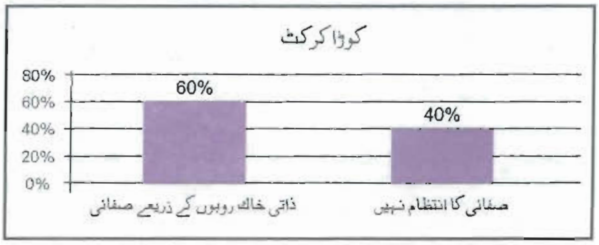

بجلی و گیس کی سہولت

بجلی کی سہولت پورے علاقے میں موجود ہے البتہ اکثر بجلی کی تاریں بجلی کے کھمبوں سے لٹکی ہوئی ہیں جو کسی بھی وقت حادثے کا باعث بن سکتی ہیں ۔ سوئی گیس کی لائن بچھائی جا رہی ہے اور ابھی تک صرف 40 فیصد لوگوں کو یہ سہولت حاصل ہے۔

تعلیمی سہولیات

شرح خواندگی

سروے کے نتائج کے مطابق آمنہ پارک میں 30 فیصد لوگ ان پڑھ ہیں، 7 فیصد افراد اپنا نام لکھنے کی حد تک پڑھے لکھے ہیں، 13 فیصد لوگ پرائمری پاس، 17 فیصد لوگ مڈل پاس، 13 فیصد لوگ میٹرک پاس جبکہ 20 فیصد لوگ انٹر پاس ہیں۔

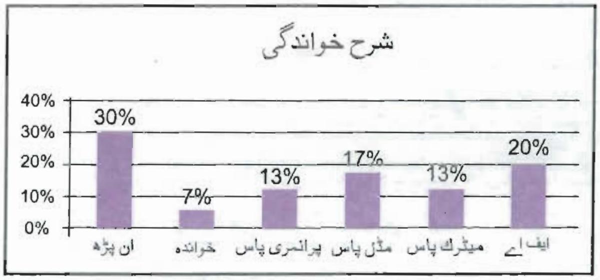

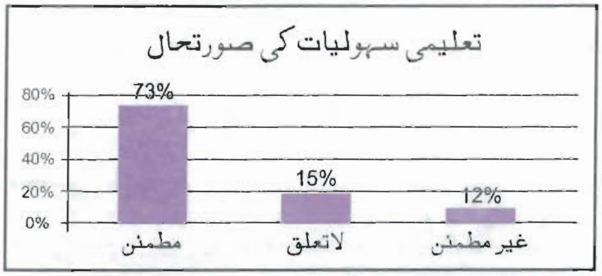

تعلیمی ادارے

آمنہ پارک کے علاقے میں سکولوں اور تعلیمی اکیڈمیوں کی تعداد تسلی بخش ہے۔ 4 گورنمنٹ سکول ہیں اور کئی پرائیوٹ سکول موجود ہیں۔ سروے کے مطابق 85 فیصد بچے اندرون علاقہ تعلیمی اداروں اور اکیڈمیوں سے تعلیم حاصل کررہے ہیں 15 فیصد بچے تعلیم کے لئے علاقے سے باہر جاتے ہیں۔ یہاں کے 73 فیصد افراد تعلیمی سہولیات سے پوری طرح مطمئن ہیں، 15 فیصد افراد نے اس سلسلے میں کوئی رائے نہیں دی اور جبکہ 12 فیصد افراد غیر مطمئن ہیں۔ تعلیمی سہولیات سے مطمئن نہ ہونے کی وجوہات کے حوالے سے 67 فیصد افراد نے کہا کہ وہ پرائیویٹ سکولوں کی فیس ادا نہیں کرسکتے اور 33 فیصد افراد کی رائے کے مطابق سکولوں میں اساتذہ زیادہ قابل نہیں ہیں۔

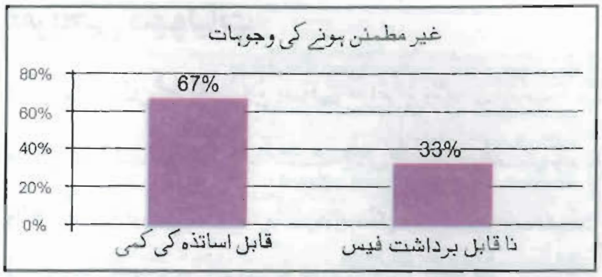

ذرائع نقل و حمل

آمنہ پارک کی آبادی ٹھوکر نیاز بیگ روڈ سے ذرا فاصلے پر ہے لہذا یہاں کے مکینوں کو مین روڈ تک جانے میں وقت لگ جاتا ہے اور جن لوگوں کے پاس ذاتی سواری نہیں ہے انہیں مشکل پیش آتی ہے۔

صحت کی سہولیات

کسی بھی علاقے میں مناسب صحت کی سہولیات کا موجود ہونا بہت ضروری ہے۔ تاکہ لوگوں کو بوقت ضرورت سہولیات میسر ہوسکیں۔ لیکن آمنہ پارک میں صحت کی سہولیات کا فقدان ایک لمحہ فکریہ ہے۔ پورے علاقے میں صرف دو پرائیویٹ کلینکس موجود ہے۔ اگرچہ رہائشیوں کے مطابق ان میں سے ایک تو زیادہ تر اوقات میں بند رہتی ہے۔ یہاں کے 90 فیصد افراد کو علاقے سے باہر کے ہسپتالوں اور کلینکس کا رخ کرنا پڑتا ہے اور صرف 10 فیصد لوگ ایسے ہیں جو کبھی کبھار معمولی تکلیف کی وجہ سے اس کلینک میں جاتے ہیں۔ صحت کی سہولیات کے فقدان کی وجہ سے لوگوں کو سخت مشکلات کا سامنا ہے۔ مثلاً کسی حادثے یا ایمرجنسی کی صورت میں طبی امداد بھی ایک مسئلہ بن جاتی ہے خصوصاً بچوں اور حاملہ خواتین کو بہت دقت کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور ٹرانسپورٹ کے اخراجات بھی برداشت کرنے پڑتے ہیں۔ سروے کے مطابق 10 فیصد افراد صحت کی سہولیات سے مطمئن ہیں، 20 فیصد لوگوں نے کوئی واضح جواب نہیں دیا جبکہ 70 فیصد غیر مطمئن ہیں۔ جو لوگ صحت کی سہولیات سے مطمئن نہیں ہیں ان میں سے 33 فیصد کا کہنا ہے وہ ڈاکٹر کی فیس ادا نہیں کرسکتے، 13 فیصد لوگوں نے کہا کہ ڈاکٹر کے علاج سے انہیں آرام نہیں آتا کیونکہ ڈاکٹر زیادہ قابل نہیں ہیں اور جبکہ 54 فیصد افراد نے یہ شکایت کی کہ علاقے میں مناسب صحت کی سہولیات کی کمی ہے، جس کی وجہ سے انھیں علاقے سے دور کے ہسپتالوں اور کلینک میں جانے کے لیے لمبا فاصلہ طے کرنا پڑتا ہے۔

طبی سہولیات کی صورتحال اور غیر مطمئن ہونے کی وجوہات					
لمبا فاصلہ	ڈاکٹرز کی عدم توجہی	ناقابل برداشت فیس	غیر مطمئن	لاتعلق	مطمئن
54%	13%	33%	70%	20%	10%

تفریحی سہولیات

رہائشی علاقوں میں کھیل کا میدان یا صاف ستھرا سرسبز وشاداب پارک علاقے میں صحت مند ماحول مہیا کرتا ہے، جہاں لوگ صاف فضا میں کچھ وقت گزارتے اور بچے اور نوجوان کھیل وغیرہ میں حصہ لے کر لطف اندوز ہوتے ہیں۔ آمنہ پارک کے علاقے میں کوئی پارک یا کھیلنے کا میدان موجود نہیں ہے۔ جس سے اس آبادی کے مکین اور ان کے صحت مندانہ سرگرمیوں سے محروم ہیں۔

علاقے کے اہم مسائل

سروے کے دوران علاقے کے رہائشیوں نے مندرجہ ذیل اہم مسائل کی نشاندہی کی:

- سینی ٹیشن کے نظام کی ابتر صورتحال
- پینے کے پانی کی آلودگی
- ناپختہ گلیاں اور صحت کی سہولیات کی کمی

لوگوں کے خیال میں علاقے کے اہم مسائل

Main Problems	Frequency	Percentage
آلودہ پانی	14	47%
ناقص نکاسی آب	13	40%
طبی سہولیات کی کمی اور ناہموار گلیاں	1	13%

مسائل کے حوالے سے سماجی تنظیموں کا کردار

پنجاب اربن ریسورس سینٹر

پنجاب اربن ریسورس سینٹر نے علاقے کے لوگوں کی سماجی ومعاشی ضروریات کے حوالے سے سروے کیا ہے اور ان کو درپیش مسائل کی وجوہات اور ان کے عداد وشمار اکٹھا کر کے رپورٹ تیار کی ہے تاکہ ان لوگوں کی آواز متعلقہ اداروں تک پہنچائی جائے۔

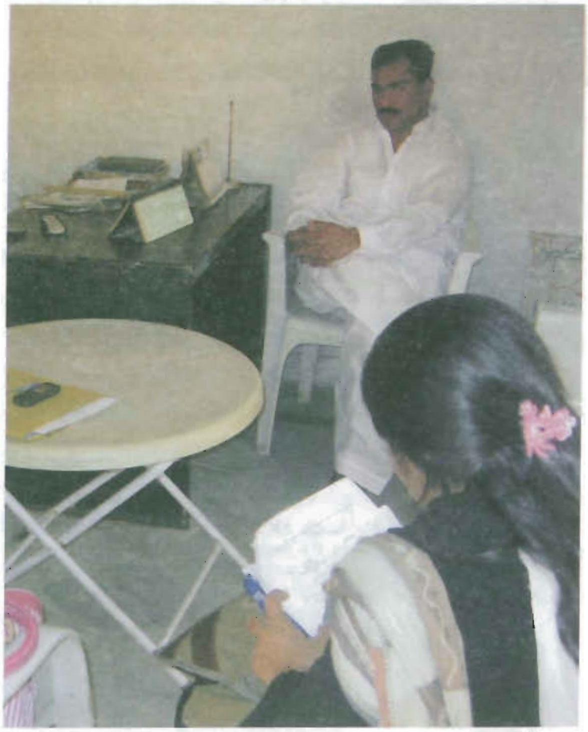

معاون

معاون 2002ء سے لاہور اور پنجاب کے دیگر شہروں، قصبات اور دیہی علاقوں میں اپنی مدد آپ کے تحت کم لاگتی نکاس آب کے پروگرام کے فروغ کے لئے کام کر رہا ہے جس میں مفت تکنیکی تربیت اور رہنمائی فراہم کی جاتی ہے۔ اس مقصد کے لئے معاون وقتاً فوقتاً ایسی تنظیموں کی تربیت کا اہتمام بھی کرتا ہے جو اپنے علاقوں میں اس مسئلہ کے حل میں دلچسپی رکھتی ہوں۔ معاون تنظیم نے علاقے کا نقشہ تیار کیا ہے۔ اور یہاں کے لوگوں کو ذاتی صحت وصفائی کے حوالے سے ٹریننگ دی ہے۔

آمنہ ویلفئیر سوسائٹی

علاقے کی فلاح و بہبود کیلئے ''آمنہ ویلفئیر سوسائٹی'' کے نام سے ایک تنظیم بنائی گئی ہے جس کا دفتر اسی علاقے میں قائم ہے۔اس تنظیم کے ارکان کی کل تعداد 15 ہے۔سروے کے دروان تنظیم کے کسی بھی عہدیدار سے ملاقات نہ ہوسکی۔البتہ جب مقامی لوگوں سے اس تنظیم کے بارے میں رائے لی گئی تو وہ اس تنظیم کی کارکردگی سے غیر مطمئن دکھائی دیئے۔

مقامی یو نین کو نسلر سے ملاقات

رہائشیوں کو درپیش اہم مسائل کے حل کے حوالے سے بات کرتے ہوئے یونین کونسلر شاکر صاحب نے کہا کہ علاقے کے مسائل اور وجوہات سے وہ پوری طرح آگاہ ہیں اور ہمیشہ ان مسائل کے حل کے لیے کوشاں رہے ہیں۔انھوں نے بتایا کہ ان دنوں ایم این اے افضل کھوکھر صاحب کے ذریعے علاقے میں سیوریج سسٹم ڈالوارہے ہیں اور یہ کام Communication & Works ڈیپاٹمنٹ کررہا ہے۔البتہ ابھی تک علاقے میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے لیے کوئی منصوبہ تشکیل نہیں دیا گیا۔

مسائل کے حل کے لئے تجاویز

سروے سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ علاقے میں گھروں کی حالت تو بہتر ہے لیکن گلیوں کی خستہ حالت اور ناقص نکاسی آب کی وجہ سے ان گلیوں میں کھڑے گندے پانی پر لوگوں اور ذمہ دار ارکان کی توجہ نہ ہونے کے برابر ہے۔گلیوں میں جمع شدہ پانی زیرزمین پانی کو بھی آلودہ کررہا ہے۔

1۔سب سے پہلے علاقے میں سیوریج کے نظام کو بہتر کیا جائے۔

2۔آبادی کے مکینوں کو چاہئے کہ پینے کے پانی کے حوالے سے ضروری احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔پانی ابال کر استعمال کریں۔اس کے علاوہ معاون تنظیم نے گدلے، بدبودار اور مضر صحت پانی کو پینے کے قابل بنانے کے لئے مٹکے والا فلٹر متعارف کروایا ہے جسے باآسانی کسی بھی جگہ پر منتقل کیا جاسکتا ہے۔اس فلٹر کی تیاری پر تقریباً 900 روپے کا خرچہ آتا ہے اس طرح وقتی طور پر پینے کے پانی کا مسئلہ حل ہوسکتا ہے لیکن اس مسئلے کا مستقل حل یہ ہے کہ علاقے میں حکومت کی طرف سے پانی کی سپلائی کا انتظام کیا جائے۔

3۔علاقے کے حکومتی ذمہ داران اور رہائشیوں کو مل کر علاقے کی بہتری کے لیے کام کرنا چاہیے، رہائشیوں کی پہنچ سے باہر مسائل کے حل کی ذمہ داری حکومتی ذمہ داران پر عائد ہوتی ہے البتہ رہائشیوں کو چاہیے کہ اپنے علاقے کے چھوٹے چھوٹے مسائل کو اپنی مدد آپ کے اصول کے تحت حل کرنے کی صلاحیت پیدا کریں۔

4۔شہری سہولیات مہیا کرنے والے ضلعی حکومت کے اداروں کا کہنا ہے کہ یہ آبادیاں ان کی حدود میں نہیں آتی حالانکہ پچھلے بلدیاتی انتخابات میں اس علاقے کے لوگوں نے اپنے ووٹوں کے ذریعے ضلعی حکومت کے نمائندے منتخب کئے تھے۔ضرورت اس امر کی ہے ضلعی انتظامیہ شہر کے مرکزی اور پوش علاقوں میں سارا بجٹ خرچ کرنے کی بجائے ان علاقوں کی طرف بھی توجہ دے۔اپنے ترقیاتی منصوبوں میں ان علاقوں کو بھی شامل کیا جائے اور آئندہ بجٹ میں ان علاقوں کے لئے ترقیاتی سکیموں کا اعلان کیا جائے۔

پنجاب اربن ریسورس سنٹر (PURC) کا قیام اکتوبر 2001ء کو عمل میں لایا گیا۔ اس ادارے کی بنیادیں رکھنے والے ساتھیوں میں ڈویلپمنٹ سیکٹر سے وابستہ ماہرین، عام لوگوں میں کام کرنے والے سماجی کارکن، ماہر تعمیرات و ماہر عمرانیات اور اساتذہ شامل تھے۔

عمومی طور پر پاکستان میں ترقی سے وابستہ منصوبہ بندی کے ضمن میں فیصلوں کو "اوپر" کی سطح پر منظور کرنے کے بعد نیچے بھیجا جاتا ہے۔ ایسی منصوبہ سازی میں کم آمدنی والے طبقوں سے مشاورت کرنا تو درکنار، متعلقہ مفاداتی گروہوں سے بھی بات نہیں کی جاتی۔ ایسی **"ترقی"** کو غیر نمائندہ کہنا زیادہ درست ہے۔ یہی وجہ ہے کی ایسی "ترقی" موثر طریقے سے شہریوں کے مسائل **حل** کرنے سے قاصر رہتی ہے۔

پنجاب اربن ریسورس سنٹر عام لوگوں اور شہریون کی فیصلہ سازی اور منصوبہ بندی میں شرکت کا خواہاں ہے۔ تا کہ اس "ترقی" سے عام لوگوں کے گونا گوں مسائل کا ازالہ ہو سکے۔

جہاں تحقیق کے ذریعے ہم عام آدمی کی مشکلات اور ترقی سے وابستہ مسائل کے بارے میں ایک ویژن بناتے ہیں وہیں ہم غریب نواز حکمتِ عملی کے تحت بذریعہ آگہی اثر انداز ہونے کا جتن کرتے ہیں۔

پنجاب اربن ریسورس سنٹر کے مقاصد میں شامل ہے۔

۱۔ ہر طبقہ اور گروہ سے تعلق رکھنے والے عام لوگوں میں روزمرہ زندگی کے مسائل کے حوالے سے مُکالمہ کی روایت کو فروغ دینا۔

۲۔ "ترقی" کی تمام تر منصوبہ بندی اور فیصلہ سازی میں عام لوگوں اور ماہرین کی شمولیت کے لیئے مہم چلانا۔

۳۔ ترقی، منصوبہ بندی اور پالیسی سازی سے متعلقہ سرکاری، غیر سرکاری اور نجی شعبہ کے اداروں میں شفافیت اور احتساب کی روح کو اجاگر کرنا۔

اس مشق کا مطلب یہ ہے کہ ہم نہ صرف منصوبہ سازی اور پالیسی کو ہدف تقید بنائیں بلکہ اک متبادل بھی دے پائیں۔ ایسا متبادل جس میں ماحولیات کے ساتھ ساتھ سماجی، تکنیکی، معاشی حوالے سے شہر پر منفی اثر نہ پڑے بلکہ پسماندہ آبادیوں کو فائدہ ہو۔

پنجاب اربن ریسورس سنٹر آج کل یہ کام کر رہا ہے۔

۱۔ روزمرہ کے مائل کے بارے میں معلومات پر مُشتمل اعداد و شمار۔

۲۔ تحقیق۔

۳۔ متعلقہ دستاویزات اور مطبوعات۔

۴۔ اکٹھ برائے بحث و مُباحثہ۔

۵۔ ڈویلپمنٹ سے وابستہ مختلف عناصر کے ساتھ مِلن ورتن بڑھانا اور ان کے کام سے آگاہ ہونا۔

۶۔ دیگر مطبوعات اور ماہانہ نیوز لیٹر "اربن نیوز"۔

پنجاب اربن ریسورس سنٹر (PURC)

50/17 حبیب اللہ روڈ، لاہور

www.purclhr.org